قرار دیا۔(مصنف عبد الرزاق ۷/۳۲،۳۶)

۲۔ وفات کی عدت گزارنے والی عورت تمام قسم کی خوشبو نہ لگائے زیب وزینت سے اجتناب کرے بغیر کسی طبی ضرورت کے سرما اور خضاب بھی نہ لگائے ،خوبصورت کپڑے اور زیورات نہ پہنے،جس میں انگوٹھی بھی شامل ہے،بیمار کی عیادت اور سہیلیوں سے ملنے نہ جائے البتہ اپنے کھیتوں میں کام کیلئے جاسکتی ہے۔سنت کے مطابق عدت گزارنا بھی ضروری عبادت ہے!اگر مؤمنات دنیاوی مصلحتوں اور مصنوعی اعذار کی پروانہ کرتے ہوئے احکام الٰہی اور سنت رسول ﷺ کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی کوشش کریں تو اس کی برکت سے اجر اور ثواب کے علاوہ ان کی بہت سی مشکلیں آسان ہوں گی۔(واللہ ہو الموفق للصواب)

❀ ❀ ❀ ❀ ❀

تهنئة
تبريك

❀ مدير المركز الاسلامی

❀ ركن مجلس مشاورت مجله التراث

❀ خطيب جامع مسجد المركز الاسلامی

❀ مدير مشروع كافل اليتيم

❀ ركن مجلس شوریٰ و عامله جمعيت اهلحديث بلتستان

جناب فضيلة الدكتور / محمد علی جوهر - حفظه الله - نے

حال ہی میں جامعہ پنجاب سے **Ph.D** کی اعلیٰ ترین تعلیمی ڈگری حاصل فرمائی ہے۔اس شاندار ترین تعلیمی اعزاز کے لئے موصوف نے رات دن ایک کرکے جو تحقیقی مقالہ ضبط تحریر میں لایا،اس کا عنوان ہے:

''العلامة السيد مرتضى الزبيدی = رحمه الله = محدثاً''

''ادارہ التراث'' اس پرمسرت موقع پر جناب ڈاکٹر صاحب-زاده الله شرفاً و توفيقاً

کی خدمت میں '' **مبارک باد** '' پیش کرتا ہے۔

اور امید واثق رکھتا ہے کہ جناب والا اگلے شمارے سے التراث کے قلمی معاونین کے سرخیل ہوں گے۔
اور ان شاء اللہ قارئین کو جناب ڈاکٹر صاحب کے خامہ تحقیق کی جولانیوں سے مستفید ہونے کا موقع ملے گا۔

قسم الترجمة

شریعت مطہرہ میں ممنوعہ امور

عربی: الشیخ محمد صالح المنجد　　　　اردو: ابوعبداللہ روزی

اللہ تعالی اوراس کے رسول ﷺ نے ہمیں بہت سارے امور سے مختلف حکمتوں کے پیش نظر منع کئے ہیں۔ان امور سے بچے رہنے پر بہت سارے فوائد حاصل ہونے پر مستزاد بہت ساری خرابیوں سے نجات ملے گی۔ان ممنوعہ امور میں سے بعض حرام اور بعض مکروہ (ناپسندیدہ) ہیں۔ پکے مسلمان منع کردہ تمام کاموں سے رک جاتے ہیں۔ چاہے وہ حرام ہوں یا مکروہ۔ کیونکہ مکروہات میں سستی برتنے سے انسان حرام کے حدود میں پہنچ ہی جاتے ہیں۔اگر کوئی مسلمان اس قسم کی مکروہات سے پرہیز کرے،تو بلا ریب اسے اجروثواب ملے گا۔ان ممنوعہ امور کی وضاحت اور کراہت کے اسباب ذیل درج ہیں:

۱۔ **عقیدے میں**: شرک اکبر واصغر اور شرک خفی (شرک اکبر یہ ہے کہ اللہ تعالی کے ساتھ عبادت میں کسی اور کو ساجھی بنانا۔شرک اصغر یہ ہے کہ عبادت میں ریا کرنا) نیز کاہنوں،غیب کا دعوی کرنے والوں کے پاس جا کر ان کی باتوں کی تصدیق کرنا،غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنا،اللہ تعالی اور رسول اللہ ﷺ پر بغیر علم کوئی حکم نسبت کرنا،شریعت مطہرہ چھوڑ کر خود ساختہ قوانین کے مطابق فیصلہ کرنا یا کروانا،تعویذ گنڈے وغیرہ باندھنا،اسی طرح منع کردہ امور میں سے دو اشخاص خصوصا میاں بیوی کے درمیان محبت یا نفرت پیدا کرنے کیلئے استعمال کرنا،جادو کرنا،زندگی وموت اور گردش ایام میں ستاروں اور برجوں کی تاثیر کا عقیدہ رکھنا۔بالذات اللہ تعالی کی ہستی میں سوچنا منع ہے (کیونکہ غور وتدبر اللہ تعالی کی مخلوق ومصنوعات میں کی جاتی ہے) نیز اللہ تعالی کے بارے میں بدگمانی رکھنا کسی بھی معین مسلمان پر جہنمی ہونے کا فیصلہ کرنا،بغیر شرعی دلیل کے کسی مسلمان کو کافر قرار دینا،اللہ تعالی کا واسطہ دیکر دنیا کی ادنی چیز کا طلبگار ہونا،اسی طرح اللہ تعالی کا واسطہ دلا کر بھی نہ دینا،وقت اور زمانے کو برا بھلا کہنا،بدشگونی کرنا،کفار ومشرکین کے علاقوں میں سفر کرنا،انکے درمیان رہائش اختیار کرنا (کیونکہ ایک تو کچے ایمان کا مسلمان،کفار کے رنگ میں ڈھل جانے کا خطرہ ہے۔نیز ان کے مابین رہائش اختیار کرنے سے عساکر اسلام کے حملوں کی زد میں آ جانے کا بھی امکان ہے) مسلمانوں کو چھوڑ کر یہود ونصاری ودیگر کافروں کو دوست بنانا،انہیں ہر قسم کے مشوروں میں ہمراز بنالینا،تین مساجد (مسجد حرام،مسجد نبوی اور مسجد اقصی) کے علاوہ کسی اور قطعہ ارض کی طرف تقرب إلی اللہ اور عبادت کے غرض سے سفر کرنا،قبروں پر گنبد وغیرہ تعمیر کرنا،انہیں مساجد بنالینا،ان میں چراغاں کرنا،صحابہ کرام کو گالی گلوچ کرنا،تقدیر میں بہت زیادہ بحث ومباحثہ کرنا،بغیر علم کے قرآن کریم میں جدال ومناقشہ کرنا،اس طرح کرنے والوں سے میل جول رکھنا،منکرین تقدیر،بدعتیوں کی عیادت کرنا،ان کے جنازے میں شرکت کرنا،ان سے تعزیت کرنا،ردکی نیت کے بغیر کفار وبدعتیوں کی کتابوں کا مطالعہ کرنا،کفار کے معبودان باطلہ کو گالی دینا،جب یہ خطرہ ہو کہ وہ بھی اللہ تعالی کے بارے میں بدزبانی کریں گے۔جادۂ حق سے بھٹکے ہوئے راہوں پر چلنا،دین میں اختلاف کرنا،اللہ تعالی کی آیتوں کا مذاق اڑانا،اللہ تعالی کے حرام کردہ چیزوں کو حلال اور حرام کردہ چیزوں کو حلال قرار دینا،غیر اللہ کے سامنے جھکنا،سجدہ کرنا،منافقین اور فاسقین سے مانوس ہو کر ان کی محفلوں میں بیٹھنا،حق پر قائم جماعت

سے جدائی اختیار کرنا، یہود ونصاری، مجوس اور عام کفار سے مشابہت اختیار کرنا، کافروں کو پہل کر کے سلام کرنا، اہل کتاب یہود ونصاری کی ایسی باتوں کی تصدیق یا تکذیب کرنا، جن کی صحت و بطلان کا ہمیں علم نہ ہو۔ اولاد، آباء واجداد، ماؤں، بتوں اور معبودان باطلہ کی قسم کھانا، یہ کہنا کہ اللہ تعالی اور آپ چاہے۔ غلام کا اپنے آقا کیلئے میرا رب کہنا (بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ میرا سردار، میرا آقا) اسی طرح مالک کا یہ کہنا بھی ممنوع ہے کہ میرا بندہ اور میری باندی (بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ میرا غلام، میرا خادم، میری خادمہ) یہ کہنا کہ زمانے بھر کی بدنصیبی ہو، اللہ تعالی کی لعنت کسی مخصوص پر بھیجنا، اس کے غیض وغضب یا جہنمی ہونے کی بددعا کرنا یہ سب شریعت میں ممنوع ہیں۔

2۔ **طہارت وضو وغیرہ میں:** عام چوراہوں، راستوں، بیٹھنے والی چھاؤں، کوہلوں اور پانی کی گزرگاہوں میں پیشاب کرنا، قضائے حاجت کے وقت قبلے کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا، (البتہ اس سے چار دیواری مستثنی ہے، اگرچہ اس صورت میں بھی ممکنہ حد تک احتیاط برت لے، تو بہتر ہے) دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا، اس سے شرمگاہ کو چھونا، ہڈی، گوبر سے استنجاء کرنا، نیند سے اٹھ کر دونوں ہاتھ تین بار دھوئے بغیر وضو کے برتن میں ڈالنا، قضائے حاجت کے دوران سلام کرنا، جواب دینا، وضو اور غسل میں پانی کا اسراف کرنا یہ سب منع ہیں۔

3۔ **نماز میں ممنوعہ چیزیں:** سورج کے عین طلوع، زوال اور غروب ہوتے وقت نوافل ادا کرنا، (سبب والا نفل فجر اور عصر کی نمازوں کے بعد بھی پڑھنا درست ہے، جیسے تحیۃ المسجد وغیرہ)۔ گھروں کو ان میں نوافل اور سنتیں ادا نہ کر کے قبرستان کی طرح بنالینا، فرض نماز کے فورا بعد نوافل وسنت پڑھنا یہاں تک کہ کوئی بات کرکے یا اس جگہ سے ہٹ کے یا اللہ کا ذکر کرکے تفریق نہ کرے، صبح صادق کی اذان کے بعد دوگانہ سنت کے علاوہ اور بھی نوافل پڑھنا، امام پر سبقت لے جانا، صف کے پیچھے جماعت کی نماز اکیلے پڑھنا، ادھر ادھر یا آسمان کی طرف دیکھنا، رکوع وسجود میں قرآن شریف پڑھنا، دونوں کندھوں پر کپڑا ڈالے بغیر نماز پڑھنا، بھوک کے وقت کھانے کی چاہت رکھتے ہوئے نماز پڑھنا جبکہ کھانا میسر بھی ہو، قضائے حاجت کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے نماز پڑھ لینا۔ قبرستان، بیت الخلاء اور غسلخانہ جیسی جگھوں میں نماز پڑھنا، نماز میں کوے کی طرح ٹھونگیں مارنا، لومڑی کی طرح دیکھنا، کتے کی طرح اقعاء کرنا (یعنی دونوں سرین زمین پر رکھنا)، درندوں کی طرح افتراش کرنا (یعنی سجدے میں دونوں کلائیاں زمین سے چپکا کر پھیلائے رکھنا) اونٹوں کی طرح ہمیشہ ایک مخصوص جگہ پر بیٹھنا، اونٹوں کے باڑھ میں نماز پڑھنا خصوصا جب وہ موجود ہو، دوران نماز زمین صاف کرنا، ہموار کرنا، منہ چھپا کے رکھنا، دوسرے نمازیوں کی نماز میں خلل پیدا کرنے کی حد تک آواز بلند کرنا، نیند کے غلبہ پانے کے باوجود نوافل پڑھتے رہنا (بلکہ سوجائے، پھر نیند کی بھڑاس نکال کر نوافل پڑھ لے) تسلسل پوری رات نوافل میں صرف کرنا (ہاں اگر ہمیشہ پابندی نہ ہو، تو کوئی حرج نہیں) جمائی لینا، پھونک مارنا، لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے آگے بڑھنا، کپڑوں اور بالوں کو سمیٹنا، درست نماز کو دھرانا، یقین حاصل ہوئے بغیر نماز توڑ کر وضو دہرانا، جمعہ کے روز نماز سے قبل دائرے کی شکل میں بیٹھنا (یعنی حلقہ باندھ کر رہنا) کنکریاں چھونا، لغو کاموں میں مصروف ہونا،